غُنیۃ الطّالبین اُردو

از محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترجمہ: مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی

فرید بک سٹال ۰ اردو بازار لاہور

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ

تم اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ حکمت اور بہترین نصیحت کے ذریعہ

غُنیۃ الطالبین (اُردو)

از محبوبِ سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترجمہ: مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی

تقدیم: علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

فرید بُک سٹال، ۳۸، اردو بازار لاہور

کتاب ــــــــ غُنْیَۃُ الطَّالبین (اُردو)

تصنیف ــــــــ محبوب سبحانی حضرت شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترجمہ ــــــــ مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی

تقدیم و تحریک ــــ علّامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ

پروف ریڈنگ ــــ محمد عالم مختار حق صاحب

طباعت بار اول ــــ ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ / ۱۹۸۸ء

مطبع ــــــــ رومی پرنٹرز، لاہور

صفحات ــــــــ ۷۷۶

ہدیہ ــــــــ روپے

کتابت ــــــــ محمد یعقوب خوشنویس حضرت کیلیانوالہ

ناشر: حامد اینڈ کمپنی، ۳۸۔ اردو بازار، لاہور نمبر ۲

فون نمبر ۷۲۲۴۸۹۹ - ۷۳۱۲۱۷۳

بے شک جو لوگ میرے بعد زندگی گزاریں گے وہ بہت زیادہ اختلاف دیکھیں گے پس میرے بعد تم پر میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنّت اپنانا لازم ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور نئی باتوں سے بچو۔ کیونکہ ہر نئی (خلافِ سنت) بات بدعت ہے اور ہر (بُری) بدعت گمراہی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بلانے والا ہدایت کی طرف بلائے پھر اس کی اتباع کی جائے تو اسے اتباع کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا اور ان کے ثواب سے بھی کچھ کم نہ ہوگا اور جو بلانے والا گمراہی کی طرف بلائے اور اس کی اتباع کی جائے تو اس پر اتباع کرنے والوں جتنا بوجھ ہوگا اور ان کے بوجھوں سے بھی کچھ کم نہ ہوگا۔

فرقوں کی تقسیم

تہتّر فرقوں کی اصل دس فرقے ہیں۔

۱۔ اہلسنّت ۔۲۔ خوارج ۔۳۔ شیعہ ۔۴۔ معتزلہ ۔ ۵۔ مرجئہ ۔۶۔ مشبّہہ ۔۷۔ جہمیہ ۔ ۸۔ ضراریہ ۔ ۹۔ نجاریہ ۔ ۱۰۔ کلابیہ ۔

اہلسنّت ایک جماعت ہے، خوارج پندرہ فرقوں پر مشتمل ہیں۔ معتزلہ کے چھ فرقے ہیں ۔مرجئہ بارہ فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں ۔شیعہ کے تیس گروہ ہیں، جہمیہ، نجاریہ، ضراریہ اور کلابیہ ایک ایک گروہ ہیں، مشبّہہ کے تین فرقے ہیں پس یہ کُل تہتّر فرقے ہیں۔ جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔

اہلِ سُنّت وجماعت

نجات پانے والی جماعت، اہلِ سنّت وجماعت ہیں اور ان کا مذہب وعقیدہ اس سے پہلے بیان کر دیا گیا ہے ان کو نجات پانے والا گروہ کہا جاتا ہے۔

قدریہ اور معتزلہ اس ناجی جماعت کو مجبرہ کہتے ہیں کیونکہ اس جماعت کا عقیدہ ہے کہ تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کی مشیئت، قدرت، ارادے اور تخلیق سے وجود میں آئی ہے ۔مرجئہ، اہل سُنّت کو شکاکیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں کیونکہ یہ ایمان میں استثناء کرتے ہیں اور ان میں سے ایک کہتا ہے میں "ان شاء اللہ مؤمن ہوں" اس کا بیان پہلے ہو چکا ہے لہ۔

رافضیوں نے اس ناجی جماعت کا نام ناصبیہ رکھا ہے کیونکہ اہلسنّت وجماعت قوم کی رائے سے امام کی تقرری کرتے ہیں۔

جہمیہ اور انصاریہ، اہلِ سنّت کو مشبہہ کہتے ہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے علم، قدرت اور زندگی جیسی صفات ثابت کرتے ہیں۔

(حاشیہ صفحہ سابقہ) ان کی بات سننا اور ماننا لازم ہے اگرچہ حبشی غلام ہی ہو لیکن خلافِ اسلام باتوں کا حکم دینے والا حکمران اطاعت کا مستحق نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہ کی جائے"۔ ۱۲ ہزاروی۔

لہ۔ شک کی بنیاد پر یہ الفاظ کہنا کہ "میں ان شاء اللہ مؤمن ہوں" جائز نہیں بلکہ ایمان کے بارے میں پختہ یقین ہونا چاہیے۔